International Finance Corporation
WORLD BANK GROUP
Creating Markets, Creating Opportunities

GCF-IFC اسکیلنگ ریزیلینٹ واٹر انفراسٹرکچر فیسلیٹی

E&S مینجمنٹ فریم ورک [1]

مارچ 2024

---

[1] IFC کے پائیداری کے فریم ورک سے متعلق متن اور اس ESMF میں مذکور دیگر متعلقہ دستاویزات IFC کی جانب سے شائع کردہ عوامی طور پر دستیاب ذرائع سے لئے گئے ہیں اور ان دستاویزات کے مکمل سیٹ تک یہاں پر رسائی حاصل کی جا سکتی ہے [پالیسیاں اور معیارات (ifc.org)]. اگر سمجھنے میں شک و شبہ ہو تو فیسلیٹی کے E&S مینجمنٹ فریم ورک کے انگریزی ورژن کو دوسرے ترجمہ شدہ ورژن پر فوقیت حاصل ہوگی براہ کرم نوٹ کریں کہ دراصل IFC کی شائع شدہ پالیسیوں کو غالب ہونا چاہیے کیونکہ یہ صرف ایک خلاصہ ہے

مواد

I. تعارف 3
A. فیسیلٹی کا جائزہ 3
II. فیسیلٹی کے تحت E&S رسک مینجمنٹ اپروچ 4
A. IFC کی ماحولیاتی اور سماجی پائیداری پر پالیسی 5
B. IFC کارکردگی کے معیارات (2012) 5
1. کارکردگی معیار 1: ماحولیاتی اور سماجی خطرات اور اثرات کی تشخیص اور انتظام 5
2. کارکردگی معیار 2: محنت اور حالاتِ کار. 8
3. کارکردگی معیار 3: وسائل کا بہتر استعمال اور آلودگی کی روک تھام. 8
4. کارکردگی معیار 4: کمیونٹی کی صحت، حفاظت، اورتحفظ 9
5. کارکردگی معیار 5: زمین کا حصول اور غیر رضاکارانہ دوبارہ آباد کاری 9
6. کارکردگی معیار 6: حیاتیاتی تنوع کا تحفظ اور زندہ قدرتی وسائل کا پائیدار انتظام 10
7. کارکردگی معیار 7: مقامی لوگ. 11
8. کارکردگی معیار 8: ثقافتی ورثہ 12
III. IFC کارکردگی کے معیارات کے لئے رہنمائی کے نوٹس 12
IV. WBG EHS گائیڈلائنز 12
A. عمومی EHS رہنما خطوط 13
B. پانی اور نکاسی آب کے لئے ماحولیاتی، صحت، اور حفاظتی رہنما خطوط (2007) 13
V. جنس 14
VI. منصوبے کی تیاری اور نفاذ کے دوران E&S رسک مینجمنٹ 14
A. ماحولیاتی اور سماجی ذمہ داری 14
1. براہ راست سرمایہ کاری 15
B. ماحولیاتی اور سماجی درجہ بندی 16
C. نگرانی 16
VII. معلومات تک رسائی کی پالیسی (AIP) 17
VIII. شکایت کا ازالہ 18
A. IFC شکایات کے ازالے کا طریقہ کار 18
B. تعمیل مشیر/ محتسب 18
ضمیمہ 1- کلیدی حوالہ دستاویزات 20

I. تعارف

موجودہ دستاویز ماحولیاتی اور سماجی (E&S) مینجمنٹ فریم ورک (ESMF) کی وضاحت کرتی ہے جس کی پیروی GCF-IFC اسکیلنگ ریزیلینٹ واٹر انفراسٹرکچر فیسیلٹی (فیسیلٹی) کے تحت کی جائے گی۔ ESMF IFC کے پائیداری کے فریم ورک کے کلیدی پہلوؤں، موجودہ ماحولیاتی اور سماجی انتظام کی پالیسیوں اور طریقہ کار کا ایک جائزہ فراہم کرتا ہے۔ یہ جائزہ منصوبے کی سطح پر مستعدی، ماحولیاتی اور سماجی خطرات اور اثرات کی نشاندہی، IFC کے مطابق کسی بھی ممکنہ خلا کے لئے تشخیص کی رہنمائی کرے گا۔ کارکردگی معیار (PSs)، اور ہر پروجیکٹ لیول کے ادارے کے ذریعے لاگو کیے جانے والے پروجیکٹس کی جانچ اور نگرانیفیسیلٹی کی آمدنی سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔

A. فیسیلٹی کا جائزہ

پانی کی کمی کو دور کرنے، آب و ہوا کی تبدیلی کے اثرات کے لئے پانی کے بنیادی ڈھانچے کی لچک کو بڑھانے اور گرین ہاؤس گیسز(GHG) کے اخراج کو کم کرنے کے لئے ریزیلینٹ واٹر انفراسٹرکچر (RWI) کو تیار کرنے کے لئے فیسیلٹی ایک پروگرام کی طرز کا طریقہ کار ہے۔ یہ نقطہ نظر ماحولیاتی اثرات کے حوالے سے پانی اور صفائی کے بنیادی ڈھانچے کو ایک قابل قدر نئی اثاثہ کلاس میں تبدیل کرنے کے منصوبوں کی حمایت کرے گا۔ اس کا مقصد RWI منصوبوں میں لاگت کے مقابلہ اور پائیدار عوامی اور نجی سرمایہ کاری کو بڑھانا ہے، جو ہدف ممالک کے موافقت اور تخفیف کے منصوبوں کے ساتھ منسلک ہے اور اقوام متحدہ کے SDGs 3، 6، 7، 13، 14 اور 17 میں فعال طور پر تعاون کرتا ہے۔ RWI میں سرمایہ کاری نئے کاروباری ماڈلز کی قابل عملیت کو ظاہر کرنے کا موقع فراہم کرے گی جو نجی سرمائے کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہیں جس میں بہت زیادہ توسیع پذیری اور نقل کی صلاحیت ہے۔

فیسیلٹی کے اشارہ ہدف ممالک انگولا، آذربائیجان، بنگلہ دیش، برازیل، کوٹ ڈیوائر، مصر، گبون، انڈیا، انڈونیشیا، مراکش، پاکستان، سربیا، اور ازبکستان ہیں۔

پروگرام کی سرگرمیاں دو اجزاء کے تحت ہوں گی:

1. **پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپس (PPP) کی ساخت سازی کی سہولت:** فیسیلٹی ایک گرانٹ ہے جو پراجیکٹ کی تیاری اور تعریفی سرگرمیوں، لین دین کی مشاورتی سرگرمیوں اور علم کی منتقلی، بصیرت کے اشتراک، بہترین طریقوں اور سیکھے گئے اسباق میں سہولت فراہم کرے گی۔ یہ پراجیکٹ کی منظم تیاری اور مشاورتی معاونت کو قابل بنائے گا، جس سے نجی شعبے کی شراکت کے ساتھ مزید پراجیکٹس کو مارکیٹ میں لانے میں مدد ملے گی۔ اس سے کلیدی رکاوٹوں کو دور کرنے میں مدد ملے گی جیسے پروجیکٹ کی تیاری کے لئے عوامی فنڈنگ کی کمی اور بڑے پیمانے پر پانی کے منصوبوں کی منصوبہ بندی اور تیاری کے لئے ناکافی صلاحیت۔

2. **میلاپ شدہ مالیاتی سہولت:** فیسیلٹی ایک ایسا قرض ہے جسے سرکاری اور نجی شعبے کے اداروں کو پانی کے لئے اہل منصوبوں کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے اور اس سے قابل عملیت کے اہم خلا اور دیگر متعلقہ چیلنجوں کو ختم کرنے میں مدد ملے گی۔

فیسیلٹی کے ذریعے جن منصوبوں کی حمایت کی جائے گی ان میں شامل ہوں گے:

1. **روایتی آبی وسائل:** بڑے پیمانے پر پانی کی فراہمی، پمپنگ سٹیشن، کنوینس پائپ، واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ، تقسیم کے نظام وغیرہ۔
2. **گندے پانی کی صفائی:** سیوریج نیٹ ورکس کی تعمیر/بحالی، گندے پانی کی صفائی کے پلانٹ وغیرہ۔
3. **غیر روایتی پانی کے وسائل:** گندے پانی کا دوبارہ استعمال، صاف کرنا، وغیرہ۔
4. **نان ریونیو واٹر (NRW) میں کمی:** طبعی اور تجارتی نقصانات میں کمی سے متعلق منصوبے۔

II. فیسیلٹی کے تحت E&S رسک مینجمنٹ اپروچ

IFC ESMF کے پائیداری کے فریم ورک پر مشتمل ہوگا جس میں (a) ماحولیاتی اور سماجی پائیداری کی پالیسی، (b) کارکردگی کے آٹھ معیارات، (c) معلومات تک رسائی کی پالیسی (AIP)؛ متعلقہ گائیڈنس نوٹس، اچھے پریکٹس نوٹس اور دیگر مواد جو IFC کی طرف سے اس کی E&S پالیسیوں کے سلسلے میں اپنے کلائنٹس کی مدد کے لئے تیار کیا گیا ہے۔ دی ورلڈ بینک گروپ (WBG) ماحولیاتی، صحت اور حفاظت (EHS) کے رہنما خطوط؛ CAO پالیسی؛ اور دیگر متعلقہ دستاویزات (ملحقہ 1 دیکھیں)۔

ESMF کا مقصد فیسیلٹی کے ذریعے مالی اعانت فراہم کرنے والے منصوبوں سے پیدا ہونے والے ماحولیاتی اور سماجی خطرات کا اندازہ لگانا اور ان میں تخفیف کرنا ہے۔

IFC کا سسٹین ایبلٹی فریم ورک کارپوریشن کی پائیدار ترقی کے حکمت عملی والے عزم پر زور دیتا ہے، اور یہ IFC کے رسک مینجمنٹ کے نقطہ نظر کا ایک لازمی حصہ ہے۔ سسٹین ایبلٹی فریم ورک ماحولیاتی اور سماجی پائیداری پر IFC کی پالیسی اور کارکردگی کے معیارات اور IFC کی معلومات تک رسائی کی پالیسی پر مشتمل ہے۔ ماحولیاتی اور سماجی پائیداری سے متعلق پالیسی IFC کےعزم، کردار اور ماحولیاتی اور سماجی پائیداری سے متعلق ذمہ داریوں کو بیان کرتی ہے۔ IFC کی معلومات تک رسائی کی پالیسی IFC کی اپنی کارروائیوں میں شفافیت اور اچھی حکمرانی کے عزم کی عکاسی کرتی ہے، اور اس کی سرمایہ کاری اور مشاورتی خدمات کے حوالے سے کارپوریشن کی ادارہ جاتی افشاء کی ذمہ داریوں کا خاکہ پیش کرتی ہے۔ کارکردگی کے معیارات کلائنٹس کی جانب ہیں، جو خطرات اور اثرات کی نشاندہی کرنے کے بارے میں رہنمائی فراہم کرتے ہیں، اور ایک پائیدار طریقے سے کاروبار کرنے کے طریقے کے طور پر خطرات اور اثرات سے بچنے، کم کرنے اور ان کا انتظام کرنے میں مدد کے لئے بنائے گئے ہیں، جس میں اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت اور پروجیکٹ کی سطح کی سرگرمیوں کے سلسلے میں کلائنٹ کی انکشاف کی ذمہ داریاں بھی شامل ہیں۔ IFC دیگر حکمت عملیوں، پالیسیوں اور اقدامات کے ساتھ سسٹین ایبلٹی فریم ورک کا استعمال کارپوریشن کی کاروباری سرگرمیوں کو ہدایت دینے کے لئے کرتا ہے تاکہ اس کے مجموعی ترقیاتی مقاصد کو حاصل کیا جا سکے۔[2]

خاص طور پر، کارکردگی کے معیارات IFC سرمایہ کاری اور مشاورتی کلائنٹس کو خطرے اور نتائج پر مبنی نقطہ نظر کے ذریعے اپنی ماحولیاتی اور سماجی کارکردگی کو منظم کرنے اور بہتر بنانے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ ہر کارکردگی کے معیارات کے مقاصد میں مطلوبہ نتائج بیان کیے جاتے ہیں، اس کے بعد مخصوص تقاضوں کے بعد کلائنٹس کو ان نتائج کو حاصل کرنے میں مدد کرنے کے لئے ان ذرائع سے مدد ملتی ہے جو سرگرمی کی نوعیت اور پیمانے کے مطابق ہوں اور ماحولیاتی اور سماجی خطرات اور/یا اثرات کی سطح کے مطابق ہوں۔ ان تقاضوں کا مرکز کارکنوں، کمیونٹیز اور ماحول پر منفی اثرات کا اندازہ لگانے اور ان سے بچنے کے لئے تخفیف کے درجہ بندی کا اطلاق ہے، یا جہاں بچنا ممکن نہیں ہے، اسے کم کرنے کے لئے ، اور جہاں باقی ماندہ اثرات باقی ہیں، وہاں جس طرح مناسب ہو خطرات اور اثرات کی تلافی/ہرجانہ دینا۔ [3] ایک متفقہ مشاورتی سرگرمی کے دائرہ کار میں، تمام مشورے اور تربیت کارکردگی کے معیارات کے مطابق ہوں گی۔

اگرچہ یہ دستاویز ESMF کے مختلف حصوں کا خلاصہ فراہم کرتی ہے، لیکن IFC کے منصوبوں پر لاگو مکمل پالیسیوں اور معیارات کا تعین کرنے کے لئے اس کے اجزاء کے مکمل متن اور متعلقہ دستاویزات کا حوالہ دیا جانا چاہیے۔ برائے مہربانی ان کو پالیسیوں اور معیارات (ifc.org) پر دیکھیں

مزید، چونکہ یہ ایک کثیر ملکی، کثیر سالہ پروگرام ہے، مخصوص ماحولیاتی اور سماجی خطرات اور اثرات کا تب ہی پتہ چلے گا جب ہر ایک جز کے تحت پراجیکٹس کا انتخاب کیا جائے گا۔ تاہم، IFC نے ایک تفصیلی اور مضبوط E&S کی وجہ سے مستعدی اور نگرانی کا طریقہ کار وضع کیا ہے جس کا اطلاق پراجیکٹ کے مخصوص ماحولیاتی اور سماجی خطرات اور اثرات اور متعلقہ تخفیف کے اقدامات کا جائزہ لینے کے لئے کیا جائے گا جس میں خطرات، اثرات اور تخفیف کےحوالے سے صنفی فرق پر غور کرنا بھی شامل ہے۔ پراجیکٹ کی سطح کے ماحولیاتی اور سماجی خطرات اور اثرات کو مستعدی کے مرحلے کے دوران شناخت کیا جائے گا اور سرمایہ کاری کے پورے عرصے کے دوران ان کی نگرانی کی جائے گی۔

---

[2] IFC پائیداری کا فریم ورک (worldbank.org)

[3] 2012-https://www.ifc.org/en/insights-reports/2012/publications-policy-sustainability

A. IFC کی ماحولیاتی اور سماجی پائیداری پر پالیسی[4]

IFC کے پائیداری کے وعدوں، کرداروں اور ذمہ داریوں، شراکت داروں کے ساتھ تعاون اور گورننس اور افشاء سے متعلق مخصوص اقدامات کو بیان کرتا ہے۔

اس پالیسی کے علاوہ، IFC اپنے عملے اور کلائنٹس کی مدد کے لیے دیگر مواد کا حوالہ دیتا ہے، بشمول:

- IFC کی معلومات تک رسائی کی پالیسی، جس میں معلومات کے افشاء کے لئے IFC کے ادارہ جاتی تقاضوں کی تفصیل ہوتی ہے۔;
- IFC کے کارکردگی کے معیارات;
- IFC کے کارکردگی کے معیارات کے رہنما نوٹس، جو کارکردگی کے معیارات کے ساتھ دستاویزات ہیں جو کارکردگی کے معیارات (بشمول حوالہ جات کے مواد) میں موجود ضروریات کے ساتھ ساتھ کاروباری کارکردگی اور ترقی کے نتائج کو بہتر بنانے کے لئے پائیداری کے اچھے طریقوں کے بارے میں مددگار رہنمائی پیش کرتے ہیں۔
- ورلڈ بینک گروپ کی ماحولیاتی، صحت اور حفاظت کے رہنما خطوط سیکٹر اور صنعت کے طریقوں اور کارکردگی کے معیار کے مطابق کارکردگی کی سطح کے بارے میں; اور
- اچھے پریکٹس نوٹ، ہینڈ بک، اور دیگر مواد جو GIIP کی مثالیں اور ان طریقوں کے بارے میں حوالہ معلومات فراہم کرتے ہیں۔

B. IFC کارکردگی کے معیارات (2012)

یہ کارکردگی کے معیارات IFC سرمایہ کاری اور مشاورتی کلائنٹس کو خطرے اور نتائج پر مبنی نقطہ نظر کے ذریعے اپنی ماحولیاتی اور سماجی کارکردگی کو منظم کرنے اور بہتر بنانے میں مدد کرتے ہیں۔ ہر کارکردگی کے معیارات کے مقاصد میں مطلوبہ نتائج بیان کیے جاتے ہیں، اس کے بعد مخصوص تقاضوں کے بعد کلائنٹس کو ان نتائج کو حاصل کرنے میں مدد کرنے کے لئے ان ذرائع سے مدد ملتی ہے جو سرگرمی کی نوعیت اور پیمانے کے مطابق ہوں اور ماحولیاتی اور سماجی خطرات اور/یا اثرات کی سطح کے مطابق ہوں۔ ان تقاضوں کا مرکز کارکنوں، کمیونٹیز اور ماحول پر منفی اثرات کا اندازہ لگانے اور ان سے بچنے کے لئے تخفیف کے درجہ بندی کا اطلاق ہے، یا جہاں بچنا ممکن نہیں ہے، اسے کم کرنے کے لئے ، اور جہاں باقی ماندہ اثرات باقی ہیں، وہاں جس طرح مناسب ہو خطرات اور اثرات کی تلافی/ہرجانہ دینا۔ IFC کا خیال ہے کہ کارکردگی کے معیارات ایک ٹھوس بنیاد بھی فراہم کرتے ہیں جس کی بنیاد پر کلائنٹ اپنے آپریشنز کی مجموعی پائیداری میں اضافہ کر سکتے ہیں، اپنے کاروبار کو بڑھانے کے لئے نئے مواقعوں کی نشاندہی کر سکتے ہیں، اور بازار میں اپنا مسابقتی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اگرچہ کارکردگی کے معیارات کے مطابق ماحولیاتی اور سماجی خطرات اور اثرات کا انتظام کلائنٹ کی ذمہ داری ہے، IFC اپنی مستعدی، نگرانی اور جانچ کی کوششوں کے ذریعے اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کرتا ہے کہ وہ جن کاروباری سرگرمیوں کی مالی اعانت کرتا ہے ان پرکارکردگی کے معیارات کے تقاضوں کے مطابق عمل درآمد کیا جائے۔ اس کے نتیجے میں، مجوزہ کاروباری سرگرمی کے لئےIFC کی ماحولیاتی اور سماجی مستعدی کا نتیجہ اس کی منظوری کے عمل میں ایک اہم عنصر ہے، اور IFC کی مالی اعانت کے ماحولیاتی اور سماجی حالات کے دائرہ کار کا تعین کرے گا۔ اس پالیسی پر عمل کرتے ہوئے،IFC (i)اپنے اعمال اور فیصلہ سازی کی پیش گوئی، شفافیت، اور جوابدہی کو بڑھانا چاہتا ہے۔ (ii) صارفین کو ان کے ماحولیاتی اور سماجی خطرات اور اثرات کو منظم کرنے اور ان کی کارکردگی کو بہتر بنانے میں مدد کرتا ہے؛ اور (iii) عملی میدان میں ترقی کے مثبت نتائج کو بڑھاتا ہے[5]

مجموعی طور پر، آٹھ کارکردگی کے معیارات ایسے معیارات قائم کرتے ہیں جنہیں کلائنٹ کو IFC کی جانب سے سرمایہ کاری کے پورے عرصے کے دوران پورا کرنا ہے:

1. **کارکردگی معیار 1: ماحولیاتی اور سماجی خطرات اور اثرات کی تشخیص اور انتظام**

---

[4] 2012-https://www.ifc.org/en/insights-reports/2012/publications-policy-sustainability

[5] IFC کی پائیداری کی پالیسی (2012)

کارکردگی معیار 1 ان تمام منصوبوں پر لاگو ہوتا ہے جن کے ماحولیاتی اور سماجی خطرات اور اثرات ہوتے ہیں۔ پروجیکٹ کے حالات پر منحصر ہے، کارکردگی کے دیگر معیارات بھی لاگو ہو سکتے ہیں۔ کارکردگی کے معیارات کو ایک ساتھ پڑھنا چاہیے اور ضرورت کے تحت دوسری جگہ پر حوالہ دیکھ لیا جائے۔ ہر کارکردگی معیار کے تقاضوں کا سیکشن منصوبے کے تحت مالی اعانت کی جانے والی تمام سرگرمیوں پر لاگو ہوتا ہے، جب تک کہ ہر پیراگراف میں بیان کردہ مخصوص حدود میں نوٹ نہ کیا گیا ہو۔ مالی اعانت کے ذریعے سے قطع نظر کلائنٹس کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ کارکردگی معیار 1 کے تحت تیار کردہ ESMS کو اپنے پراجیکٹ کی تمام سرگرمیوں پر لاگو کریں۔ موسمیاتی تبدیلی، جنس، انسانی حقوق اور پانی جیسے متعدد اہم ترین موضوعات کو متعدد کارکردگی معیارات میں حل کیا گیا ہے۔

کارکردگی معیار 1 (i) ماحولیاتی اور سماجی اثرات، خطرات اور منصوبوں کے مواقع کی نشاندہی کرنے کے لئے مربوط تشخیص کی اہمیت کو قائم کرتا ہے۔ (ii) پراجیکٹ سے متعلق معلومات کے افشاء اور ان معاملات پر مقامی کمیونٹیز کے ساتھ مشاورت کے ذریعے مؤثر کمیونٹی کی شمولیت جو ان پر براہ راست اثر انداز ہوتے ہیں؛ اور (iii) پراجیکٹ کے پورے عرصے کے دوران کلائنٹ کی جانب سے ماحولیاتی اور سماجی کارکردگی کا انتظام۔ کارکردگی معیار 1 ان تمام منصوبوں پر لاگو ہوتا ہے جن کے ماحولیاتی اور سماجی خطرات اور اثرات ہوتے ہیں۔ پروجیکٹ کے حالات پر منحصر ہے، کارکردگی کے دیگر معیارات بھی لاگو ہو سکتے ہیں۔ کارکردگی کے معیارات کے تحت تقاضوں کو پورا کرنے کے علاوہ، کلائنٹس کو قابل اطلاق قومی قانون کی تعمیل کرنی چاہیے، بشمول وہ قوانین جو بین الاقوامی قانون کے تحت میزبان ملک کی ذمہ داریوں کو نافذ کرتے ہیں۔

کارکردگی معیار 1 کسی پروجیکٹ کے پورے عرصے کے دوران ماحولیاتی اور سماجی کارکردگی کے انتظام کی اہمیت کو واضح کرتا ہے۔ ایک مؤثر ماحولیاتی اور سماجی نظم و نسق کا نظام (ESMS) ایک متحرک اور مسلسل عمل ہے جسے انتظامیہ نے شروع کیا اور اس کی حمایت کی ہے۔ اس میں کلائنٹ، اس کے کارکنوں، پروجیکٹ سے براہ راست متاثر ہونے والی مقامی کمیونٹیز (متاثرہ کمیونٹیز) اور جہاں مناسب ہو، دیگر اسٹاک ہولڈرز کے باہمی شمولیت ہوتی ہے۔ "منصوبہ بندی کریں، عمل کریں، جانچ کریں، اور عملی طور پر انجام دیں" کے قائم کردہ کاروباری انتظامی عمل کے عناصر پر روشنی ڈالتے ہوئے، ESMS مسلسل بنیادوں پر ایک منظم طریقے سے ماحولیاتی اور سماجی خطرات اور اثرات کو منظم کرنے کے لئے ایک طریقہ کار اختیار کرتا ہے۔ پروجیکٹ کی نوعیت اور پیمانے کے لئے موزوں ایک اچھا ESMS مستحکم اور پائیدار ماحولیاتی اور سماجی کارکردگی کو فروغ دیتا ہے، اور بہتر مالی، سماجی، اور ماحولیاتی نتائج کا باعث بن سکتا ہے۔

کارکردگی معیار 1 کے مقاصد یہ ہیں: (i) پروجیکٹ کے ماحولیاتی اور سماجی خطرات اور اثرات کی نشاندہی کرنا اور جائزہ لینا۔ (ii) پیش بندی اور اجتناب کے لئے درجہ بندی کی تخفیف کو اپنانا، یا جہاں اجتناب ممکن نہ ہو،وہاں کم سے کم کرنےکی کوشش کرنا، اور، جہاں باقی ماندہ اثرات باقی ہیں،وہاں کارکنوں، متاثرہ کمیونٹیز، اور ماحول کو خطرات اور اثرات کی تلافی/ہرجانہ ادا کرنا؛ (iii) مینجمنٹ سسٹم کے مؤثر استعمال کے ذریعے کلائنٹس کی بہتر ماحولیاتی اور سماجی کارکردگی کو فروغ دینا؛ (iv) اس بات کو یقینی بنانا کہ متاثرہ کمیونٹیز کی شکایات اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کی طرف سے بیرونی مواصلات کا مناسب طریقے سے جواب دیا جائے اور ان کا انتظام کیا جائے۔ (v) پراجیکٹ کے پورے دور میں متاثرہ کمیونٹیز کے ساتھ ان مسائل پر جو ممکنہ طور پر ان پر اثر انداز ہو سکتے ہیں کو فروغ دینے اور ان کے ساتھ مناسب شمولیت کے ذرائع فراہم کرنا اور اس بات کو یقینی بنانا کہ متعلقہ ماحولیاتی اور سماجی معلومات کو ظاہر کیا جائے اور پھیلایا جائے۔

کلائنٹ ماحولیاتی اور سماجی مقاصد اور اصولوں کی وضاحت کرنے والی ایک جامع پالیسی قائم کرے گا جو اس منصوبے کی صحیح ماحولیاتی اور سماجی کارکردگی کے حصول کے لئے رہنمائی کرے گی۔ یہ پالیسی ماحولیاتی اور سماجی تشخیص اور انتظامی عمل کے لئے ایک فریم ورک فراہم کرتی ہے، اور یہ بتاتی ہے کہ پروجیکٹ (یا کاروباری سرگرمیاں، جس طرح سے موزوں ہو) ان دائرہ کار کے قابل اطلاق قوانین اور ضوابط کی تعمیل کرے گا جن میں یہ شروع کیا جا رہا ہے، بشمول بین الاقوامی قانون کے تحت میزبان ملک کی ان قوانین پر عمل درآمد کی ذمہ داریاں۔

a) پروجیکٹ کی سطح کے اسٹیک ہولڈر کی شمولیت[6]

اسٹیک ہولڈرز وہ افراد یا گروہ ہوتے ہیں جو کسی پروجیکٹ سے بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر متاثر ہوتے ہیں، ساتھ ہی وہ لوگ جو کسی پروجیکٹ میں دلچسپی رکھتے ہیں اور/یا اس کے نتائج کو مثبت یا منفی طور پر متاثر کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

---

[6] تفصیلات کے لئے اسٹیک ہولڈر انگیجمنٹ سے رجوع کریں: ابھرتی ہوئی مارکیٹوں میں کاروبار کرنے والی کمپنیوں کے لئے ایک گڈ پریکٹس ہینڈ بک https://www.ifc.org/content/dam/ifc/doc/mgrt/ifc-stakeholderengagement1.pdf پر دستیاب ہے۔

اسٹیک ہولڈرز میں مقامی طور پر متاثرہ کمیونٹیز یا افراد اور ان کے رسمی اور غیر رسمی نمائندے، قومی یا مقامی حکومتی حکام، سیاست دان، مذہبی رہنما، سول سوسائٹی کی تنظیمیں اور خصوصی مفادات رکھنے والے گروپ، تعلیمی برادری، یا دیگر کاروباری ادارے شامل ہو سکتے ہیں۔

ان مختلف افراد یا گروہوں میں سے ہر ایک کا کسی پروجیکٹ یا سرمایہ کاری میں جو "حصہ" ہے وہ مختلف ہوگا۔ مثال کے طور پر، ایسے لوگ ہوسکتے ہیں جو کسی پروجیکٹ کے ممکنہ ماحولیاتی یا سماجی اثرات سے براہ راست متاثر ہوں۔ دوسرے مکمل طور پر کسی دوسرے ملک میں مقیم ہو سکتے ہیں، لیکن اپنے خدشات یا تجاویز پراجیکٹ کمپنی کو بتانا چاہتے ہیں۔ اس کے بعد ایسے لوگ ہیں جو اس منصوبے پر بہت زیادہ اثر و رسوخ رکھتے ہیں، جیسے کہ حکومتی ریگولیٹرز، سیاسی یا مذہبی رہنما، اور مقامی کمیونٹی میں سرگرم دیگرافراد۔ ایسے اسٹیک ہولڈرز بھی ہیں جو اپنے علم یا سماجی قدکاٹھ کے باعث اس منصوبے میں مثبت کردار ادا کر سکتے ہیں، مثال کے طور پر، ثالثی تعلقات میں ایک ایماندار بروکر کے طور پر خدمات انجام دے کر۔

اسٹیک ہولڈر کی شمولیت ایک وسیع تر اصطلاح ہے جس میں کسی پروجیکٹ کے پورے عرصے کےدوران کئی سرگرمیاں اور باہمی میل جول شامل ہیں۔ ان کو آٹھ اجزاء میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:

- اسٹیک ہولڈر کی نشاندہی اور تجزیہ
- معلومات کا انکشاف
- اسٹیک ہولڈر کی مشاورت
- مذاکرات اور شراکتیں
- شکایات کا انتظام
- پروجیکٹ مانیٹرنگ میں اسٹیک ہولڈر کی شمولیت
- اسٹیک ہولڈرز کو رپورٹ کرنا
- انتظامی افعال

b) *پراجیکٹ کی سطح کی شکایت کا طریقہ کار*[7]

سماجی اور ماحولیاتی پائیداری پر پالیسی اور کارکردگی کے معیارات کے تحت کلائنٹس کی کمیونٹی کی شمولیت سے متعلق ضروریات کے لئے شکایت کے طریقہ کار IFC کے نقطہ نظر کا ایک اہم حصہ ہیں۔ جہاں یہ توقع کی جاتی ہے کہ کسی نئے منصوبے یا کمپنی کے موجودہ آپریشنز میں آس پاس کی کمیونٹیز کے لئے جاری خطرے اور منفی اثرات شامل ہوں گے ، ماحولیاتی اور معاشرتی کارکردگی کے بارے میں متاثرہ کمیونٹیز کے خدشات اور شکایات کے حل کو حاصل کرنے اور سہولت فراہم کرنے کے لئے کلائنٹ کو شکایت کا میکانزم قائم کرنے کی ضرورت ہوگی۔ شکایات کے طریقہ کار کو منصوبے کے خطرات اور منفی اثرات تک بڑھایا جانا چاہئے ، خدشات کو فوری طور پر حل کیا جانا چاہئے ، ثقافتی لحاظ سے موزوں قابل فہم اور شفاف عمل کا استعمال کرنا چاہئے ، جس تک متاثرہ کمیونٹیز کے کے تمام طبقوں کو آسان رسائی حاصل ہو ، اور کمیونٹیز کے لئے یہ مفت میں اور بغیر کسی انتقامی جذبے کے کیا جائے۔ طریقہ کار ایسا ہو کہ وہ عدالتی اور انتظامی تدارک تک رسائی میں رکاوٹ نہ بنے۔ کمیونٹی کے ساتھ شمولیت کے عمل کے دوران کلائنٹ متاثرہ کمیونٹیز کو اپنے طریقہ کار کے بارے میں مطلع کرے گا (کارکردگی معیار 1، پیراگراف 23)۔

شکایت کے طریقہ کار IFC کے کارکردگی کے معیارات کے تحت آنے والے کوکمیونٹی کے زیادہ تر مسائل سے نمٹنے کے قابل ہونا چاہیے۔ سیکورٹی اہلکاروں (کارکردگی معیار 4، پیراگراف 13)، زمین کے حصول (کارکردگی معیار 5، پیراگراف 10) اور مقامی لوگوں پر منفی اثرات (کارکردگی معیار 7 پیراگراف 9) کے حوالے سے متاثرہ کمیونٹیز کے سلسلے میں شکایات کے طریقہ کار کے تقاضے واضح طور پر بیان کیے گئے ہیں۔ متعلقہ گائیڈنس نوٹس میں اضافی رہنمائی فراہم کی گئی ہے۔ IFC کلائنٹ کمپنیوں سے کہا جائے گا کہ وہ اس منصوبے کے خطرات اور منفی اثرات کی حد کے مطابق میکانزم ڈیزائن کریں۔ کسی پروجیکٹ میں کمیونٹیز پر اثرات کا اندازہ سماجی اور ماحولیاتی تشخیص کے ذریعے لگایا جاتا ہے۔

تشخیص کے نتائج کی بنیاد پر، IFC کے پروجیکٹ اسپانسرز کو اپنے سماجی اور ماحولیاتی انتظام اور کمیونٹی کے ساتھ شمولیت کو تیار کرنے یا بہتر بنانے اور اپنے ایکشن پلان میں مناسب اقدامات شامل کرنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ تاہم، تشخیصی عمل میں کسی پروجیکٹ کے پورے عرصے کے دوران پیدا ہونے والے تمام مسائل کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔ اگرچہ

---

[7] تفصیلات کے لئے پراجیکٹ سے متاثرہ کمیونٹیز کی شکایات کے ازالے کے لئے گڈ پریکٹس نوٹ دیکھیں https://www.ifc.org/content/dam/ifc/doc/mgrt/ifc-grievance-mechanisms.pdf پر دستیاب ہے۔

ایک جامع سماجی اور ماحولیاتی جائزہ مستقبل میں شکایات کے امکانات اور حجم کو کم کرنے میں مدد دے سکتا ہے، لیکن کمیونٹی کی شکایات کو دور کرنے کے لئے ایک طریقہ کار کی ضرورت ہمیشہ موجود رہے گی۔ IFC شکایات کے انتظام کو تمام کلائنٹس کے لئے اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت کے ستونوں میں سے ایک کے طور پر دیکھتا ہے۔ شکایات کا طریقہ کار مطلع اور تکمیل کرتا ہے لیکن اسٹیک ہولڈر کی شمولیت کی دوسری شکلوں کو تبدیل نہیں کرتا ہے۔ اسٹیک ہولڈر کی شمولیت میں اسٹیک ہولڈر کی نشاندہی اور تجزیہ، معلومات کا انکشاف، اسٹیک ہولڈر کی مشاورت، مذاکرات اور شراکت داری، پروجیکٹ کی نگرانی میں اسٹیک ہولڈر کی شمولیت اور اسٹیک ہولڈرز کو رپورٹنگ بھی شامل ہے۔

کارکردگی معیار 1 کے مکمل متن اور اس سے متعلقہ نفاذ کے وسائل کو درج ذیل لنک کے ذریعے حاصل کیا جا سکتا ہے:
1-https://www.ifc.org/en/insights-reports/2012/ifc-performance-standard

2. کارکردگی معیار 2: محنت اور حالاتِ کار

کارکردگی معیار 2 اس بات کو تسلیم کرتا ہے کہ روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور آمدنی پیدا کرنے کے ذریعے معاشی ترقی کے حصول کے ساتھ کارکنوں کے بنیادی حقوق کے تحفظ کے ساتھ ہونا چاہیے۔ کسی بھی کاروبار کے لئے ، افرادی قوت ایک قیمتی اثاثہ ہے، اور ایک مضبوط کارکن اور انتظامی تعلق کمپنی کی پائیداری میں کلیدی جزو ہے ایک مضبوط کارکن اور انتظامی تعلق قائم کرنے اور فروغ دینے میں ناکامی کارکن کے عزم اور برقراری کو کمزور کر سکتی ہے، اور کسی پروجیکٹ کو خطرے میں ڈال سکتی ہے۔ اس کے برعکس، ایک تعمیری کارکن اور انتظامی تعلقات کے ذریعے، اور کارکنوں کے ساتھ منصفانہ برتاؤ کرنے اور انہیں محفوظ اور صحت مند حالاتِ کار فراہم کرنے سے، کلائنٹ ٹھوس فوائد پیدا کر سکتے ہیں، جیسے کہ ان کے کاموں کی کارکردگی اور پیداواری صلاحیت میں اضافہ۔ اس کارکردگی کے معیار میں متعین تقاضوں کی جزوی طور پر متعدد بین الاقوامی کنونشنز اور انسٹرومینٹس کی رہنمائی کی گئی ہے، بشمول عالمی ادارہ محنت (ILO) اور اقوام متحدہ (UN)۔
کارکردگی معیار 2 کے مقاصدیہ ہیں: (i) کارکنوں کے ساتھ منصفانہ سلوک، غیر امتیازی سلوک اور مساوی مواقع کو فروغ دینا۔ (ii) کارکن اور انتظامی تعلقات کو قائم کرنا، برقرار رکھنا اور بہتر بنانا۔ (iii) قومی ملازمت اور لیبر قوانین کی تعمیل کو فروغ دینا۔ (iv) کارکنوں کوتحفظ فراہم کرنا ،جن میں کارکنوں کی کمزور طبقات جیسے کہ بچے، تارکین وطن کارکن، تیسرے فریق کے ذریعے کام کرنے والے کارکنان، اور کلائنٹ کی سپلائی چین میں کارکن شامل ہیں۔ (iv) محفوظ اور صحت مند حالاتِ کار اور کارکنوں کی صحت کو فروغ دینا۔ (v) جبری مشقت کے استعمال سے بچنا۔

کارکردگی معیار 2 کے مکمل متن اور اس سے متعلقہ نفاذ کے وسائل کو درج ذیل لنک کے ذریعے حاصل کیا جا سکتا ہے:
2-https://www.ifc.org/en/insights-reports/2012/ifc-performance-standard

3. کارکردگی معیار 3: وسائل کا بہتر استعمال اور آلودگی کی روک تھام

کارکردگی معیار3 اس بات کو تسلیم کرتا ہے کہ بڑھتی ہوئی اقتصادی سرگرمی اور شہروں میں آبادکاری سے ہوا، پانی اور زمین میں آلودگی میں اضافہ ہوتا ہے، اور محدود وسائل کو اس انداز میں استعمال کرنے سے مقامی، علاقائی اور عالمی سطح پر لوگوں اور ماحولیات کو خطرہ ہو سکتا ہے۔ اس بات پر بھی عالمی اتفاق رائے میں اضافہ ہو رہا ہے کہ گرین ہاؤس گیسوں (GHG) کے موجودہ اور متوقع ماحولیاتی ارتکاز سے موجودہ اور آنے والی نسلوں کی صحت عامہ اور بہبود کے لئے خطرہ ہے۔ اس کے ساتھ ہی، وسائل کا زیادہ بہتر اور مؤثر استعمال اور آلودگی کی روک تھام اور GHG کے اخراج سے بچنے اور تخفیف کی ٹیکنالوجیز اور طریقہ کار دنیا کے تقریباً تمام حصوں میں زیادہ قابل رسائی اور قابل حصول ہو گئے ہیں۔ یہ اکثر مسلسل بہتری کے طریقہ کار کے ذریعے لاگو ہوتے ہیں جیسا کہ معیار یا پیداواری صلاحیت کو بڑھانے کے لئے استعمال کی جاتی ہیں، جیساکہ عام طور پر زیادہ تر صنعتی، زرعی، اور سروس سیکٹر کی کمپنیوں کے لئے مشہور ہیں۔ یہ کارکردگی کا معیار بین الاقوامی سطح پر پھیلائی گئی ٹیکنالوجیز اور طریقوں کے مطابق وسائل کی کارکردگی اور آلودگی کی روک تھام اور کنٹرول کے لئے پروجیکٹ سطح کے نقطہ نظر کا خاکہ پیش کرتا ہے۔ اس کے علاوہ، یہ کارکردگی کا معیار نجی شعبے کی کمپنیوں کی ایسی ٹیکنالوجیز اور طریقوں کو اپنانے کی صلاحیت کو فروغ دیتا ہے جہاں تک ان کا استعمال کسی ایسے پروجیکٹ کے تناظر میں ممکن ہو جو تجارتی طور پر دستیاب ہنر اور وسائل پر انحصار کرتا ہو۔

کارکردگی معیار 3 کے مقاصد ہیں: (i) پراجیکٹ کی سرگرمیوں سے آلودگی سے بچ کر یا کم سے کم کرکے انسانی صحت اور ماحول پر پڑنے والے منفی اثرات سے بچنا یا کم کرنا۔ (ii) توانائی اور پانی سمیت وسائل کے زیادہ پائیدار استعمال کو فروغ دینا۔ (iii) پروجیکٹ سے متعلقہ GHG کے اخراج کو کم کرنا۔

کارکردگی کا معیار 3 کے مکمل متن اور اس سے متعلقہ نفاذ کے وسائل کو درج ذیل لنک کے ذریعے حاصل کیا جا سکتا ہے:
3-https://www.ifc.org/en/insights-reports/2012/ifc-performance-standard

4. کارکردگی معیار 4: کمیونٹی کی صحت، حفاظت، اورتحفظ

کارکردگی معیار 4 تسلیم کرتا ہے کہ پراجیکٹ کی سرگرمیاں، سازوسامان، اور بنیادی ڈھانچہ کمیونٹی کو خطرات اور اثرات سے آگاہ کر سکتا ہے۔ اس کے علاوہ، وہ کمیونٹیز جو پہلے سے ہی موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کا شکار ہیں وہ بھی پروجیکٹ کی سرگرمیوں کی وجہ سے اثرات میں تیزی اور/یا شدت کا تجربہ کر سکتی ہیں۔ عوام کی صحت، حفاظت اور سلامتی کو فروغ دینے میں سرکاری حکام کے کردار کو تسلیم کرتے ہوئے ، یہ کارکردگی کا معیار کلائنٹ کی ذمہ داری کو پورا کرتا ہے کہ وہ کمیونٹی کی صحت ، حفاظت اور سلامتی کے خطرات اور اثرات سے بچنے یا کم سے کم کرنے کی ذمہ داری کو پورا کرے جو پروجیکٹ سے متعلق سرگرمیوں سے پیدا ہوسکتے ہیں ، خاص طور پر کمزور گروہوں پر توجہ دیتے ہوئے۔

تنازعات اور تنازعات کے بعد کے علاقوں میں، اس کارکردگی کے معیار میں بیان کردہ خطرات اور اثرات کی سطح زیادہ ہو سکتی ہے۔ ان خطرات کو نظر انداز نہیں کیا جانا چاہئے جو ایک پروجیکٹ پہلے سے حساس مقامی صورتحال کو بڑھا سکتے ہیں اور مقامی وسائل کی کمی کو نظرانداز نہیں کیا جانا چاہئے کیونکہ یہ مزید تنازعات کا باعث بن سکتا ہے۔

کارکردگی معیار 4 کے مقاصد ہیں: (i) پراجیکٹ کے پورے عرصے کے دوران روزمرہ کے معمول کے حالات اور غیر معمولی حالات دونوں میں متاثرہ کمیونٹی کی صحت اور حفاظت پر منفی اثرات کا اندازہ لگانا اور ان سے بچنا۔ (ii) اس بات کو یقینی بنانا کہ اہلکاروں اور املاک کی حفاظت متعلقہ انسانی حقوق کے اصولوں کے مطابق اور اس طریقے سے کی جائے کہ جس سے متاثرہ کمیونٹیز کو خطرات سے بچا جائے یا ان کوکم سے کم کیا جائے۔

کارکردگی معیار 4 کے مکمل متن اور اس سے متعلقہ نفاذ کے وسائل کو درج ذیل لنک کے ذریعے حاصل کیا جا سکتا ہے:
4-https://www.ifc.org/en/insights-reports/2012/ifc-performance-standard

5. کارکردگی معیار 5: زمین کا حصول اور غیر رضاکارانہ دوبارہ آباد کاری

کارکردگی معیار 5 تسلیم کرتا ہے کہ پروجیکٹ سے متعلق زمین کے حصول اور زمین کے استعمال پر پابندیاں اس زمین کو استعمال کرنے والی کمیونٹیز اور افراد پر منفی اثرات مرتب کر سکتی ہیں۔ غیر رضاکارانہ آباد کاری سے مراد طبعی نقل مکانی (منتقلی یا پناہ گاہ کا نقصان) اور اقتصادی نقل مکانی (اثاثوں کا نقصان یا اثاثوں تک رسائی جس سے آمدنی کے ذرائع یا ذریعہ معاش کے دیگر ذرائع کا نقصان ہوتا ہے) سے مراد پروجیکٹ سے متعلق زمین کے حصول اور/ یا زمین کے استعمال پر پابندیاں ہیں۔ دوبارہ آبادکاری کو غیرضروری سمجھا جاتا ہے جب متاثرہ افراد یا کمیونٹیز کو زمین کے حصول یا زمین کے استعمال پر پابندیوں سے انکار کرنے کا حق حاصل نہیں ہوتا ہے جس کے نتیجے میں طبعی یا اقتصادی نقل مکانی ہوتی ہے۔ یہ زمین کے استعمال پر (i) قانونی قبضے یا عارضی یا مستقل پابندیوں اور(ii) مذاکرات شدہ تصفیے کے معاملات میں ہوتا ہے جس میں خریدار ضبطی کا سہارا لے سکتا ہے یا فروخت کنندہ کے ساتھ مذاکرات ناکام ہونے کی صورت میں زمین کے استعمال پر قانونی پابندیاں عائد کر سکتا ہے۔

جب تک کہ مناسب طریقے سے انتظام نہ کیا جائے، غیرضروری طور پر دوبارہ آبادکاری کے نتیجے میں متاثرہ کمیونٹیز اور افراد کے لئے طویل مدتی مشکلات اور غربت کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی نقصان اور جن علاقوں میں وہ بے گھر ہوچکے ہیں وہاں منفی سماجی و اقتصادی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں ۔ ان وجوہات کی بنا پر، غیر ارادی طور پر دوبارہ آبادکاری سے گریز کیا جانا چاہیے۔ تاہم، جہاں غیر ارادی طور پر دوبارہ آبادکاری ناگزیر ہے، اسے کم سے کم کیا جانا چاہیے اور بے گھر افراد اور میزبان کمیونٹیز پر پڑنے والے منفی اثرات کو کم کرنے کے لئے مناسب اقدامات کی احتیاط سے منصوبہ بندی اور عمل درآمد کیا جانا چاہیے۔ زمین کے حصول اور دوبارہ آبادکاری کے عمل میں حکومت اکثر مرکزی کردار ادا کرتی ہے، بشمول معاوضے کا تعین، لہٰذا کئی صورتوں میں حکومت ایک اہم تیسرا فریق ہوتی ہے۔ تجربے سے پتہ چلتا ہے کہ دوبارہ آبادکاری کی سرگرمیوں میں کلائنٹ کی براہ راست شمولیت کے نتیجے میں ان سرگرمیوں کے زیادہ سرمایہ کاری ، مؤثر اور بروقت نفاذ کے ساتھ ساتھ دوبارہ آبادکاری سے متاثر ہونے والوں کے ذریعہ معاش کو بہتر بنانے کے لئے جدید طریقوں کو متعارف کرایا جاسکتا ہے۔

قبضے سے بچنے اور نقل مکانی کو نافذ کرنے کے لئے حکومتی اتھارٹی کو استعمال کرنے کی ضرورت کو ختم کرنے کے لئے ،کلائنٹس کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ اس کار کردگی معیار کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے مذاکرات کے ذریعے تصفیے کریں، چاہے ان کے پاس فروخت کنندہ کی رضامندی کے بغیر ہی زمین حاصل کرنے کا قانونی ذریعہ کیوں نہ موجود ہو۔

کارکردگی معیار 5 کے مقاصد ہیں: (i) اجتناب کرنا، اور جب اجتناب ممکن نہ ہو، تو منصوبے کے متبادل ڈیزائن تلاش کرکے نقل مکانی کو کم سے کم کرنا۔ (ii) جبری بے دخلی سے بچنا۔ (iii) پیش بینی کرنے اور اس سے بچنے کے لئے ، یا جہاں بچنا ممکن نہ ہو، زمین کے حصول یا زمین کے استعمال پر پابندیوں سے منفی سماجی اور اقتصادی اثرات کو کم کریں (i) متبادل لاگت پر اثاثوں کے نقصان کا معاوضہ فراہم کرنا اور (ii) اس بات کو یقینی بنانا کہ دوبارہ آبادکاری کی سرگرمیوں کو معلومات کے مناسب افشاء، مشاورت اور متاثرہ افراد کی باخبر شرکت کے ساتھ نافذ کیا جائے۔ (iv) بے گھر افراد کے ذریعہ معاش اور معیار زندگی کو بہتر بنانا یا بحال کرنا۔ (v) دوبارہ آبادکاری کے مقامات پر قبضے کی میعاد کے تحفظ کے ساتھ مناسب رہائش کی فراہمی کے ذریعے طبعی طور پر بے گھر افراد کے لئے زندگی کے حالات کو سازگار بنانا۔

a) دوبارہ آبادکاری کا فریم ورک

جہاں پروجیکٹ کی تیاری کے مرحلے کی وجہ سے کسی متعلق اراضی کے حصول یا زمین کے استعمال پر پابندیوں کی صحیح نوعیت یا وسعت معلوم نہیں ہے، جس میں طبعی اور / یا معاشی نقل مکانی کا امکان ہے ، کلائنٹ اس کارکردگی کے معیار سے مطابقت رکھنے والے عام اصولوں کی نشاندہی کرتے ہوئے دوبارہ آبادکاری اور / یا ذریعہ معاش کی بحالی کا فریم ورک تیار کرے گا۔ ایک بار جب انفرادی پروجیکٹ کے اجزاء کی وضاحت کی جاتی ہے اور ضروری معلومات دستیاب ہوجاتی ہیں تو ، اس طرح کے فریم ورک کو [کارکردگی معیار 5 کے] پیراگراف 19 اور 25 کے مطابق ایک مخصوص دوبارہ آبادکاری ایکشن پلان یا ذریعہ معاش کی بحالی کے منصوبے اور طریقہ کار میں توسیع دی جائے گی۔

کارکردگی معیار 5 کے مکمل متن اور اس سے متعلقہ عمل درآمد کے وسائل کو درج ذیل لنک کے ذریعے حاصل کیا جا سکتا ہے: 5-https://www.ifc.org/en/insights-reports/2012/ifc-performance-standard

یہاں پر تفصیلی رہنمائی ملاحظہ کریں:

- IFC (2023) گڈ پریکٹس ہینڈ بک - زمین کا حصول اور غیر رضاکارانہ آبادکاری - https://www.ifc.org/content/dam/ifc/doc/2023/ifc-handbook-for-land-acquisition-and-involuntary-resetelement۔ پی ڈی ایف
- IFC (2012) گائیڈنس نوٹ برائے کارکردگی معیار 5 ifc-ps-guidance-note-5-en.pdf-2012

6. کارکردگی معیار 6: حیاتیاتی تنوع کا تحفظ اور زندہ قدرتی وسائل کا پائیدار انتظام

کارکردگی معیار 6 تسلیم کرتا ہے کہ حیاتیاتی تنوع کا تحفظ اور بچاؤ، ماحولیاتی نظام کی خدمات کو برقرار رکھنا، اور زندہ قدرتی وسائل کا پائیدار انتظام پائیدار ترقی کے لئے بنیادی ہیں۔ کارکردگی کے اس معیار میں متعین تقاضوں کی رہنمائی حیاتیاتی تنوع کے کنونشن کے ذریعے کی گئی ہے، جس میں حیاتیاتی تنوع کی تعریف کی گئی ہے کہ "تمام ذرائع سے جانداروں کے درمیان تغیر، بشمول دیگر، زمینی، سمندری اور دیگر آبی ماحولیاتی نظام اور ماحولیاتی احاطے جن کے وہ ایک حصہ ہیں ؛اس میں انواع کے اندر، انواع کے درمیان اور ماحولیاتی نظام کا تنوع شامل ہے۔" ماحولیاتی نظام کی خدمات وہ فوائد ہیں جو لوگ ، بشمول کاروبار ، ماحولیاتی نظام سے حاصل کرتے ہیں۔ ماحولیاتی نظام کی خدمات کو چار اقسام میں منظم کیا گیا ہے: (i) فراہمی کی خدمات،یہ وہ مصنوعات ہیں جو لوگ ماحولیاتی نظام سے حاصل کرتے ہیں۔ (ii) ضابطے والی خدمات، جو کہ وہ فوائد ہیں جو لوگ ماحولیاتی نظام کے عمل کے ضابطے سے حاصل کرتے ہیں۔ (iii) ثقافتی خدمات، جو کہ غیر مادی فوائد ہیں جو لوگ ماحولیاتی نظام سے حاصل کرتے ہیں۔ اور (iv) معاون خدمات، جو قدرتی عمل ہیں جو دوسری خدمات کو برقرار رکھتے ہیں۔

انسانوں کی جانب سے قابل قدر ماحولیاتی نظام کی خدمات اکثر حیاتیاتی تنوع کی بنیاد پر ہوتی ہیں۔ لہذا حیاتیاتی تنوع پر اثرات اکثر ماحولیاتی نظام کی خدمات کی فراہمی پر منفی اثر ڈال سکتے ہیں۔ یہ کارکردگی معیار اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ کس طرح کلائنٹ پراجیکٹ کے پورے لائف سائیکل کے دوران حیاتیاتی تنوع اور ماحولیاتی نظام پر پڑنے والے اثرات کو مستقل طور پر منظم اور کم کر سکتے ہیں۔

کارکردگی معیار 6 کے مقاصد میں شامل ہیں: (i) حیاتیاتی تنوع کا تحفظ اور بچاؤ۔ (iii) ماحولیاتی نظام کی خدمات سے حاصل ہونے والے فوائد کو برقرار رکھنا۔ (iii) تحفظ کی ضروریات اور ترقی کی ترجیحات کو مربوط کرنے والے طریقوں کو اپنانے کے ذریعے زندہ قدرتی وسائل کے پائیدار انتظام کو فروغ دینا۔

کارکردگی معیار 6 کے مکمل متن اور اس سے متعلقہ نفاذ کے وسائل کو درج ذیل لنک کے ذریعے حاصل کیا جا سکتا ہے:
6-https://www.ifc.org/en/insights-reports/2012/ifc-performance-standard

7. کارکردگی معیار 7: مقامی لوگ

کارکردگی معیار 7 میں اس بات کو تسلیم کیا گیا ہے کہ مقامی لوگ، جن کی شناخت سماجی گروہوں کے طور پر قومی معاشروں میں مرکزی دھارے کے گروہوں سے مختلف ہوتی ہے، اکثر آبادی کے سب سے پسماندہ اور کمزور طبقوں میں سے ہوتے ہیں۔ بہت سے معاملات میں، ان کی معاشی، سماجی، اور قانونی حیثیت ان کی زمینوں اور قدرتی اور ثقافتی وسائل میں اپنے حقوق اور مفادات کا دفاع کرنے کی صلاحیت کو محدود کرتی ہے، اور ترقی میں حصہ لینے اور اس سے فائدہ اٹھانے کی ان کی صلاحیت کو محدود کر سکتی ہے۔ مقامی لوگ خاص طور پر کمزور ہوتے ہیں اگر ان کی زمینیں اور وسائل تبدیل ہوجاتے ہیں ، ان پر قبضہ کیا جاتا ہے ، یا نمایاں طور پر نقصان پہنچایا جاتا ہے۔ ان کی زبانیں، ثقافتیں، مذاہب، روحانی عقائد اور ادارے بھی خطرے سے دوچار ہوسکتے ہیں۔ نتیجتاً، مقامی لوگ غیر مقامی برادریوں کے مقابلے پراجیکٹ کی ترقی سے منسلک منفی اثرات کا زیادہ شکار ہو سکتے ہیں۔ اس خطرے میں شناخت، ثقافت، اور قدرتی وسائل پر مبنی ذریعہ معاش کا نقصان، نیز غربت اور بیماریوں کے خطرات شامل ہوسکتےہیں۔

نجی شعبے کے منصوبے مقامی لوگوں کے لئے منصوبوں سے متعلق سرگرمیوں میں حصہ لینے اور ان سے فائدہ اٹھانے کے مواقع پیدا کرسکتے ہیں جس سے انہیں معاشی اور سماجی ترقی کے لئے اپنی خواہشات کو پورا کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ مزید براں، مقامی لوگ ترقی میں شراکت داروں کے طور پر سرگرمیوں اور کاروباری اداروں کو فروغ دینے اور ان کا انتظام کرکے پائیدار ترقی میں اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ حکومت اکثر مقامی لوگوں کے مسائل کے انتظام میں مرکزی کردار ادا کرتی ہے، اور کلائنٹس کو ان کی سرگرمیوں کے خطرات اور اثرات کے انتظام میں ذمہ دار اہلکاروں کے ساتھ تعاون کرنا چاہئے۔

کارکردگی معیار 7 کے مقاصد میں شامل ہیں: (i) اس بات کو یقینی بنانا کہ ترقی کا عمل مقامی لوگوں کے انسانی حقوق، وقار، امنگوں، ثقافت اور قدرتی وسائل پر مبنی معاش کے مکمل احترام کو فروغ دیتا ہے۔ (ii) مقامی لوگوں کی کمیونٹیز پر منصوبوں کے منفی اثرات کا اندازہ لگانا اور ان سے بچنا، یا جب بچنا ممکن نہ ہو، ایسے اثرات کو کم سے کم کرنا اور/یا معاوضہ دینا۔ (iii) ثقافتی طور پر مناسب طریقے سے مقامی لوگوں کے لئے پائیدار ترقی کے فوائد اور مواقع کو فروغ دینا۔ (iv) باخبر مشاورت اور شرکت (ICP) کی بنیاد پر پراجیکٹ کے پورے عرصے کے دوران ایک پروجیکٹ سے متاثر مقامی لوگوں کے ساتھ ایک جاری تعلق قائم کرنا اور برقرار رکھنا۔ (v) جب کارکردگی معیار میں بیان کردہ حالات موجود ہوں تو مقامی لوگوں کی متاثرہ کمیونٹیز کی مفت، پیشگی اور باخبر رضامندی (FPIC) کو یقینی بنانا ۔ (vi) مقامی لوگوں کی ثقافت، علم اور طریقوں کا احترام اور تحفظ کرنا۔

a) *مقامی لوگوں کا فریم ورک*

ماحولیاتی اور سماجی خطرات اور اثرات کی تشخیص کے عمل کے ذریعے، کلائنٹ پراجیکٹ کے زیرِ اثر علاقے میں مقامی لوگوں کی ایسی تمام کمیونٹیز کی نشاندہی کرے گا جو پروجیکٹ سے متاثر ہو سکتی ہیں، نیز متوقع بلاواسطہ اور بالواسطہ معیشت کی نوعیت اورحد، سماجی، ثقافتی (بشمول ثقافتی ورثہ)، اور ان پر پڑنے والےماحولیاتی اثرات۔

جہاں ممکن ہو مقامی لوگوں کی متاثرہ کمیونٹیز پر منفی اثرات سے بچنا چاہیے۔ جہاں متبادل تلاش کیے گئے ہیں اور منفی اثرات ناگزیر ہیں، کلائنٹ ان اثرات کو کم سے کم کرے گا، بحال کرے گا، اور/یا ثقافتی طور پر مناسب طریقے سے اس طرح کے اثرات کی نوعیت اور پیمانے اور مقامی لوگوں کی متاثرہ کمیونٹیز کے خطرے کے مطابق معاوضہ دے گا۔ کلائنٹ کے مجوزہ اقدامات مقامی لوگوں کی متاثرہ کمیونٹیز کی باخبر مشاورت اور شرکت کے ساتھ تیار کیے جائیں گے اور ایک مقررہ وقت کے منصوبے میں شامل ہوں گے، جیسے مقامی لوگوں کا منصوبہ، یا مقامی لوگوں کے لئے علیحدہ اجزاء کے ساتھ ایک وسیع تر کمیونٹی ترقیاتی منصوبہ[8]

کارکردگی معیار 7 کے مکمل متن اور اس سے متعلقہ نفاذ کے وسائل کو درج ذیل لنک کے ذریعے حاصل کیا جا سکتا ہے:
7-https://www.ifc.org/en/insights-reports/2012/ifc-performance-standard

[8] مناسب منصوبہ کے تعین کے لئے قابل پیشہ ور افراد کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ کمیونٹی ڈویلپمنٹ پلان ان حالات میں مناسب ہو سکتا ہے جہاں مقامی لوگ بڑی متاثرہ کمیونٹیز کا حصہ ہوں۔

یہاں پر تفصیلی رہنمائی ملاحظہ کریں:

- IFC (2012) گائیڈنس نوٹ برائے کارکردگی کے معیار 7، بشمول Annex A – Indigenous Peoples Plan [ifc-ps-guidance-note-7-en.pdf-2012]

8. کارکردگی معیار 8: ثقافتی ورثہ

کارکردگی معیار 8 موجودہ اور آنے والی نسلوں کے لئے ثقافتی ورثے کی اہمیت کو تسلیم کرتا ہے۔ عالمی ثقافتی اور قدرتی ورثے کے تحفظ سے متعلق کنونشن سے ہم آہنگ، اس کارکردگی معیار کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ کلائنٹس اپنی پروجیکٹ کی سرگرمیوں کے دوران ثقافتی ورثے کی حفاظت کریں۔ اس کے علاوہ، ثقافتی ورثے کے منصوبے کے استعمال پر اس کارکردگی معیار کے تقاضے جزوی طور پر حیاتیاتی تنوع کے کنونشن کے طے کردہ معیارات پر مبنی ہیں۔ کارکردگی معیار 8 کے مقاصد میں شامل ہیں: (i) ثقافتی ورثے کو پروجیکٹ کی سرگرمیوں کے منفی اثرات سے بچانا اور اس کے تحفظ میں مدد کرنا۔ (ii) ثقافتی ورثے کے استعمال سے فوائد کے منصفانہ اشتراک کو فروغ دینا۔

کارکردگی معیار 8 کا مکمل متن اور اس سے متعلقہ نفاذ کے وسائل کو درج ذیل لنک کے ذریعے حاصل کیا جا سکتا ہے: [8-https://www.ifc.org/en/insights-reports/2012/ifc-performance-standard]

III. IFC کارکردگی کے معیارات کے لئے رہنمائی کے نوٹس

IFC نے گائیڈنس نوٹس کا ایک سیٹ تیار کیا ہے، جو ماحولیاتی اور سماجی پائیداری پر کارکردگی کے معیارات کے مطابق ہے۔ یہ گائیڈنس نوٹس پراجیکٹ کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لئے کارکردگی کے معیارات میں شامل تقاضوں کے بارے میں مددگار رہنمائی پیش کرتے ہیں، جن میں حوالہ مواد، اور پائیداری کے اچھے طریقے بھی شامل ہیں۔ ان گائیڈنس نوٹس کا مقصد خود سے پالیسی قائم کرنا نہیں ہے۔ اس کے بجائے، وہ کارکردگی معیارات کے تقاضوں کی وضاحت کرتے ہیں۔

IFC توقع کرتا ہے کہ ہر کلائنٹ کارکردگی معیارات کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے اپنے کاروبار کے لئے بہترین طریقے استعمال کرے گا۔ کلائنٹ کو کارکردگی معیارات کو پورا کرنے میں مدد کرنے کے لئے IFC میزبان ملک کے سیاق و سباق، منصوبے کے اثرات کے پیمانے اور پیچیدگی ، اور متعلقہ لاگت کے ساتھ فوائد کے ساتھ ساتھ کارکردگی کے معیارات میں مطلوبہ سطح سے آگے پروجیکٹ کی کارکردگی جیسے متغیرات کو مدنظر رکھے گا۔ گائیڈنس نوٹس مفید مشورے فراہم کرتے ہیں، لیکن کارکردگی کے معیارات کے مطابق پروجیکٹ کے فیصلے کرنے کے لئے کلائنٹس اور IFC کے عملے کے ذریعے استعمال کیے گئے ٹھوس فیصلے اور صوابدید کا متبادل نہیں بناتے ہیں۔

کارکردگی کے معیار سے متعلق ہر گائیڈنس نوٹ کا مکمل متن پچھلے حصوں میں زیر بحث ہر کارکردگی معیار کے لئے فراہم کردہ متعلقہ نفاذ کے وسائل کے لنک کے ذریعے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

IV. WBG EHS گائیڈلائنز[9]

ماحولیاتی، صحت اور حفاظت (EHS) کے رہنما خطوط تکنیکی حوالہ جاتی دستاویزات ہیں جن میں گڈ انٹرنیشنل انڈسٹری پریکٹس (GIIP) کی عمومی اور صنعت سے متعلق مثالیں ہیں اور ان کا حوالہ عالمی بینک کے ماحولیاتی اور سماجی فریم ورک اور IFC کے کارکردگی کے معیارات میں دیا گیا ہے۔

EHS کے رہنما خطوط میں کارکردگی کی سطح اور اقدامات شامل ہیں جو عام طور پر ورلڈ بینک گروپ کے لئے قابل قبول ہیں، اور جنہیں عام طور پر موجودہ ٹیکنالوجی کے ذریعہ مناسب قیمت پر نئی سہولیات میں قابل حصول سمجھا جاتا ہے۔ ورلڈ بینک گروپ قرض دہندگان/کلائنٹس سے EHS رہنما خطوط کی متعلقہ سطحوں یا اقدامات کو لاگو کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔ جب میزبان ملک کے ضوابط EHS رہنما خطوط میں پیش کردہ سطحوں اور اقدامات سے مختلف ہوں، تو منصوبوں کو جو بھی زیادہ سخت ہو اسے حاصل کرنے کی ضرورت ہوگی۔

---

[9] ورلڈ بینک گروپ ماحولیاتی، صحت، اور حفاظتی رہنما خطوط (ifc.org)

عمومی EHS رہنما خطوط کے مکمل متن کے ساتھ ساتھ مخصوص صنعتی شعبے کے رہنما خطوط کے متعلقہ پورٹلز کے لنکس کو درج ذیل لنک کے ذریعے حاصل کیا جا سکتا ہے: -https://www.ifc.org/en/insights-reports/2000/general-environmental- صحت اور حفاظت کے رہنما خطوط

A. عمومی EHS رہنما خطوط

عمومی EHS رہنما خطوط میں ماحولیاتی، صحت، اور حفاظتی امور کے بارے میں معلومات شامل ہیں جو ممکنہ طور پر تمام صنعتی شعبوں پر لاگو ہوتے ہیں۔ اس دستاویز کو صنعتی شعبے کے متعلقہ رہنما خطوط کے ساتھ استعمال کیا جانا چاہیے۔

B. پانی اور نکاسی آب کے لئے ماحولیاتی، صحت، اور حفاظتی رہنما خطوط (2007)[10]

پانی اور نکاسی آب کے لئے EHS کے رہنما خطوط میں (i) پینے کے قابل پانی کی صفائی اور تقسیم کے نظام کے آپریشن اور دیکھ بھال سے متعلق معلومات شامل ہیں، اور (ii) مرکزی نظاموں میں سیوریج کو جمع کرنا (جیسے پائپ کے ذریعے گندے پانی کو جمع کرنے کا نیٹ ورک) یا غیر مرکزی نظام (جیسے بعد میں پمپ ٹرکوں کے ذریعے سیپٹک ٹینکوں کی سروس کی جاتی ہے) اور مرکزی مقامات پر جمع شدہ گندے پانی کی ٹریٹمنٹ۔

پانی اور نکاسی آب کے منصوبوں سے وابستہ ماحولیاتی مسائل بنیادی طور پر تعمیراتی اور آپریشنل مراحل کے دوران پیش آسکتے ہیں، جو پروجیکٹ کی مخصوص خصوصیات اور اجزاء پر منحصر ہے۔ تعمیراتی سرگرمیوں سے وابستہ EHS مسائل کے انتظام کے لئے سفارشات جو کہ عام طور پر سول ورکس کی تعمیر پر لاگو ہوتی ہیں EHS کے جنرل رہنما خطوط میں فراہم کی گئی ہیں۔

پانی اور نکاسی آب کے لئے EHS کے رہنما خطوط میں، دوسروں کے علاوہ، درج ذیل شعبے کے مخصوص پہلو شامل ہیں:

- پینے کا پانی
  - پانی نکالنا
  - پانی کی صفائی
    - ٹھوس فضلہ
    - گندا پانی
    - مضر کیمیکل
    - ہوا کا اخراج
  - پانی کی تقسیم
    - پانی کے نظام کی رساؤ اور دباؤ کا نقصان
    - پانی کا اخراج
- نکاسی آب
  - فیکل سلج اور سیپٹیج جمع کرنا
  - سیوریج
    - گھریلو گندے پانی کا اخراج
    - صنعتی گندے پانی کا اخراج
    - لیک اور اوور فلو
  - گندے پانی اور کیچڑ کا علاج اور اخراج
    - مائع کا اخراج
    - ٹھوس فضلہ
    - ہوا کا اخراج اور بدبو
    - مضر کیمیکل
- پیشہ ورانہ صحت اور حفاظت
- کمیونٹی کی صحت اور تحفظ
- کارکردگی کے اشارے اور صنعت کے معیارات

---

[10] پانی اور نکاسی آب - فائنل - دسمبر 7 (ifc.org) doc)

V. جنس

ورلڈ بینک کی گروپ صنفی حکمت عملی(16-23FY) اس تعاون کا خاکہ پیش کرتی ہے جو IFC سمیت پوری WBG کلائنٹ ممالک اور کمپنیوں کو صنفی شمولیت کے لیے فراہم کرے گی۔ یہ حمایت زیادہ سے زیادہ صنفی مساوات کے حصول کے لئے اہم ہے، جو غربت کو کم کرنے اور خوشحالی میں اضافے کی کلید ہے۔ ورلڈ بینک گروپ صنفی حکمت عملی 2016-23کے نفاذ کی بنیاد پر، نئی ورلڈ بینک گروپ صنفی حکمت عملی 2024 - 30، 2024 میں شروع ہونے کی وجہ سے، وسیع تر عزائم کے ساتھ مشغول ہونے کی تجویز پیش کرتی ہے - عالمی ترقی کے لئے سب کے لئے صنفی مساوات تک رسائی[11]

IFC کی پائیداری کی پالیسی: "IFC کا خیال ہے کہ مضبوط معاشی ترقی اور غربت میں کمی کے حصول میں خواتین کا اہم کردار ہے۔ وہ نجی شعبے کی ترقی کا ایک لازمی حصہ ہیں۔ IFC اپنے کلائنٹس سے توقع کرتا ہے کہ وہ کاروباری سرگرمیوں اور غیر ارادی صنفی تفریق کے اثرات سے صنف سے متعلق خطرات کو کم کریں گے۔ اس بات کو تسلیم کرتے ہوئے کہ صنفی عدم مساوات کی وجہ سے خواتین کو اکثر ان کی معاشی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے سے روکا جاتا ہے، IFC اپنی سرمایہ کاری اور مشاورتی سرگرمیوں کے ذریعے خواتین کے لئے مواقع پیدا کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ [12]

IFC کارکردگی کے معیارات: "ماحولیاتی تبدیلی، جنس، انسانی حقوق، اور پانی جیسے متعدد اہم ترین موضوعات پر کارکردگی کے متعدد معیارات میں توجہ دی جاتی ہے۔"[13] کارکردگی معیار 1 کے مطابق "جہاں پروجیکٹ میں خاص طور پر شناخت شدہ طبعی عناصر، پہلوؤں اور سہولیات شامل ہیں جو اثرات پیدا کرنے کا امکان رکھتے ہیں، اور خطرات اور اثرات کی نشاندہی کے عمل کے حصے کے طور پر، کلائنٹ ان افراد اور گروہوں کی نشاندہی کرے گا جو اپنی پسماندہ یا کمزور حیثیت کی وجہ سے منصوبے سے براہ راست اور امتیازی یا غیر متناسب طور پر متاثر ہوسکتے ہیں۔ 18FN: یہ پسماندہ یا کمزور حیثیت کسی فرد یا گروہ کی نسل، رنگ، جنس، زبان، مذہب، سیاسی یا دیگر رائے، قومی یا سماجی اصل، جائیداد، پیدائش، یا دیگر حیثیت سے پیدا ہو سکتی ہے۔ کلائنٹ کو جنس، عمر، نسل، ثقافت، خواندگی، بیماری، جسمانی یا ذہنی معذوری، غربت یا معاشی پسماندگی، اور منفرد قدرتی وسائل پر انحصار جیسے عوامل پر بھی غور کرنا چاہیے۔[14]

VI. منصوبے کی تیاری اور نفاذ کے دوران E&S رسک مینجمنٹ

A. ماحولیاتی اور سماجی ذمہ داری

سرمایہ کاری کی سرگرمیوں کے لیے مجموعی نقطہ نظر: ماحولیاتی اور سماجی ذمہ داری کا اطلاق تمام IFC سرمایہ کاری سرگرمیوں پر ہوتا ہے۔ IFC کی ماحولیاتی اور سماجی ذمہ داری کو IFC کی زیر غور کاروباری سرگرمی کی مجموعی جانچ پڑتال میں ضم کیا گیا ہے ، جس میں مالی اور ساکھ کے خطرات کا جائزہ بھی شامل ہے۔ IFC مجوزہ کاروباری سرگرمیوں کے اخراجات اور فوائد کا تخمینہ لگاتا ہے اور مجوزہ سرگرمی کے لئے اس کی منطق اور مخصوص شرائط کو واضح کرتا ہے۔ یہ IFC کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کو فراہم کیے جاتے ہیں جب
سرمایہ کاری کی سرگرمی منظوری کے لئے پیش کی جاتی ہے۔

IFC صرف ان سرمایہ کاری سرگرمیوں کی مالی اعانت کرے گا جن سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ مناسب مدت کے اندر کارکردگی کے معیارات کی ضروریات کو پورا کریں گے۔ ان ضروریات کو پورا کرنے میں مسلسل تاخیر IFC کی مالی مدد سے محروم ہو سکتی ہے۔

بعض اوقات ، کلائنٹ کی کارکردگی کے معیارات کے مطابق ماحولیاتی یا معاشرتی نتائج حاصل کرنے کی صلاحیت تیسرے فریق کے اقدامات پر منحصر ہوتی ہے۔ تیسرا فریق ریگولیٹر کی حیثیت میں کوئی سرکاری ایجنسی یا کنٹریکٹ پارٹی ، ٹھیکیدار یا بنیادی سپلائر ہو سکتا ہے جس کے ساتھ کاروباری سرگرمی میں کافی شمولیت ہوتی ہے، یا کسی متعلقہ فیسیلٹی کا

---

[11] صنفی مساوات اور اقتصادی شمولیت | انٹرنیشنل فنانس کارپوریشن (IFC) | www.ifc.org/gender
[12] IFC (2012) پائیداری کی پالیسی پیراگراف 13-
[13] IFC (2012) کارکردگی معیارات پیراگراف 4-
[14] IFC (2012) کارکردگی معیار 1 پیراگراف 12-

آپریٹر ہو سکتا ہے (جیسا کہ کارکردگی معیار 1 میں بیان کیا گیا ہے)۔ مناسب جانچ پڑتال کے عمل کے حصے کے طور پر IFC اپنے کلائنٹس کی جانب سے تیسرے فریق کے خطرات کی نشاندہی کا جائزہ لے گا، اور اس بات کا تعین کرے گا کہ آیا اس طرح کے خطرات کو سنبھال پانا ممکن ہے ، اور اگر ہے تو کن حالات میں، تاکہ کارکردگی کے معیار کے مطابق نتائج پیدا کیے جا سکیں۔ بعض خطرات کی وجہ سے IFC کو مجوزہ کاروباری سرگرمی کی حمایت سے باز رہنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

کلائنٹس کی سرگرمیوں کی مالی اعانت سے متعلق IFC کے معاہدوں میں مخصوص شرائط شامل ہیں جن کی کلائنٹ کو تعمیل کرنی ہوتی ہے۔ ان میں کارکردگی کے معیارات کے قابل اطلاق تقاضوں کی تعمیل اور ایکشن پلان میں شامل مخصوص شرائط کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی اور سماجی رپورٹنگ کے لئے متعلقہ دفعات اور IFC عملے یا نمائندوں کی نگرانی کے دورے شامل ہیں۔ اگر کلائنٹ اپنے ماحولیاتی اور سماجی وابستگیوں کی تعمیل کرنے میں ناکام رہتا ہے جیسا کہ قانونی معاہدوں اور متعلقہ دستاویزات میں بیان کیا گیا ہے، تو دوبارہ تعمیل کروانے کے لئے IFC کلائنٹ کے ساتھ مل کر کام کرے گا، اور کلائنٹ اگر دوبارہ بھی تعمیل میں ناکام رہتا ہے، تو IFC اپنے حقوق کا استعمال کرے گا اور اس کو مناسب انداز میں ٹھیک کرے گا۔

IFC یہ لازم قرار دیتا ہے کہ جب کلائنٹس کے کاروبار میں مادی تبدیلی آئے یا جب وہ کسی نئے کاروباری علاقے میں داخل ہونے کا ارادہ رکھتے ہوں جو کہ IFC کی جانب سے بورڈ کی منظوری حاصل کرنے کے وقت کی نمائندگی سے مادی طور پر مختلف ہو تووہ IFC کو مطلع کریں ۔ ان حالات میں ، IFC اس بات کا جائزہ لے گا کہ آیا نیا کاروباری علاقہ ماحولیاتی اور / یا معاشرتی خطرات اور / یا اثرات پیدا کرتا ہے ، اور اگر ایسا ہے تو ، IFC کو کلائنٹ کو اپنے ماحولیاتی اور سماجی انتظام کے نظام (ESMS) کو اس طرح ایڈجسٹ کرنے کی ضرورت ہوگی کہ جو (i) ممکنہ ماحولیاتی اور معاشرتی خطرات اور ان نئے کاروباروں کی مادی تبدیلیوں سے وابستہ اثرات سے مطابقت رکھتا ہو؛(ii) یہ پالیسی؛ اور (iii) کارکردگی کے معیارات کی قابل اطلاق تقاضوں کے مطابق ہو۔ IFC کلائنٹ سے درخواست کر سکتا ہے کہ وہ ان نئے کاروباری شعبوں میں مالی اعانت کی سرگرمیوں کے لئے اپنی ماحولیاتی اور سماجی مستعدی کے نتائج فراہم کرے۔

ماحولیاتی اور سماجی پائیداری سے متعلق پالیسی کا مکمل متن جس سے یہ سیکشن، اور اس کے بعد کے ذیلی حصوں کو اس لنک کے ذریعے حاصل کیا جا سکتا ہے: https://www.ifc.org/en/insights-reports/2012/publications -پالیسی-پائیداری-2012

https://www.ifc.org/content/dam/ifc/doc/mgrt/ifc-process.pdfبھی دیکھیں۔

1. براہ راست سرمایہ کاری

IFC کی ماحولیاتی اور سماجی ذمہ داری کاروباری سرگرمی کی نوعیت، پیمانے اور مرحلے، اور ماحولیاتی اور معاشرتی خطرات اور اثرات کی سطح کے مطابق ہے۔ IFC ایسے تمام نئی براہ راست سرمایہ کاریوں کی مناسب جانچ پڑتال کرتا ہے جن پر IFC کی جانب سے معاونت پر غور کیا جارہا ہو ، چاہے وہ ڈیزائن، تعمیر، یا آپریشنل مرحلے میں ہوں۔ جہاں فنڈز کے مجوزہ استعمال کی مناسب جانچ پڑتال کے وقت مکمل طور پر وضاحت نہیں کی گئی ہے ، وہاں IFC کی ماحولیاتی اور سماجی ذمہ داری کو IFC کے رسک مینجمنٹ کے نقطہ نظر کے حصے کے طور پر کلائنٹ کی دیگر کاروباری سرگرمیوں کا احاطہ کرنے کے لئے بڑھایا جاسکتا ہے۔ جہاں کاروباری سرگرمی سے وابستہ اہم ماحولیاتی یا معاشرتی اثرات ہیں ، بشمول دوسروں کی وجہ سے ماضی یا موجودہ منفی اثرات ، وہاں IFC ممکنہ اصلاحی اقدامات کا تعین کرنے کے لئے اپنے کلائنٹ کے ساتھ کام کرتا ہے۔

کلائنٹ کی کاروباری سرگرمی کے سلسلے میں IFC سرمایہ کاری کا وقت ایک لین دین سے دوسری لین دین تک مختلف ہوتا ہے۔ IFC کی مصروفیت اکثر کاروباری سرگرمی کے تصور کے بعد ہوتی ہے ، سائٹ کا انتخاب اور ترقیاتی کام شروع ہونے کے ساتھ ایسی صورتوں میں، IFC پہلے سے موجود ESMS اور رسک مینجمنٹ کے طریقوں کا جائزہ لے گا، ساتھ ہی IFC کی سرمایہ کاری پر غور کرنے سے پہلے کلائنٹ اور / یا کسی تیسرے فریق کی طرف سے ماحولیاتی اور سماجی تشخیص اور کمیونٹی کی شمولیت کا جائزہ لے گا۔ جب IFC کی شمولیت سرمایہ کاری ڈیزائن کے ابتدائی مراحل میں ہوتی ہے تو ، IFC مخصوص خطرات اور اثرات کی پیش گوئی کرنے اور ان سے نمٹنے؛ مواقع کی نشاندہی کرنے اور سرمایہ کاری کے پورے عرصےکے دوران ان کو سنبھالنے میں کلائنٹ کی زیادہ مؤثر طریقے سے مدد کرنے کے قابل ہوتا ہے۔

ماحولیاتی اور سماجی ذمہ داری میں عام طور پر مندرجہ ذیل کلیدی اجزاء شامل ہوتے ہیں: (i) ماحولیاتی اور معاشرتی خطرات اور کاروباری سرگرمی کے اثرات سے متعلق تمام دستیاب معلومات، ریکارڈز اور دستاویزات کا جائزہ لینا؛ (ii) جہاں مناسب ہو، کلائنٹ اہلکاروں اور متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کے سائٹ انسپکشن اور انٹرویو ز کا انعقاد؛ (iii) کارکردگی کے معیارات اور ورلڈ

بینک گروپ کے ماحولیاتی، صحت اور حفاظتی رہنما خطوط یا دیگر بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ ذرائع کی ضروریات کے سلسلے میں کاروباری سرگرمی کی ماحولیاتی اور سماجی کارکردگی کا تجزیہ کرنا؛ اور (iv) اس کے ساتھ کسی بھی خلا کی نشاندہی کرنا، اور کلائنٹ کے ان پلیس مینجمنٹ طریقوں کے ذریعہ نشاندہی کردہ اضافی اقدامات اور اقدامات سے آگے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ کاروباری سرگرمی کارکردگی کے معیارات پر پورا اترتی ہے، IFC ان ضمنی اقدامات (ماحولیاتی اور سماجی ایکشن پلان) کو IFC کی سرمایہ کاری کے لئے ضروری شرائط بناتا ہے۔

آمدنی کے متعین استعمال اور واضح طور پر متعین ماحولیاتی اور سماجی اثرات کے ساتھ کاروباری سرگرمیوں کے معاملات میں ، ماحولیاتی اور سماجی خطرے کے انتظام کے بارے میں IFC کی ضروریات کا اطلاق IFC کے ذریعہ فراہم کردہ فنڈز سے مالی اعانت والی کاروباری سرگرمیوں پر ہوگا۔ تاہم، IFC اپنے کلائنٹس کی حوصلہ افزائی کرے گا کہ وہ اپنے تمام آپریشنز میں ماحولیاتی اور سماجی خطرات کو مستقل طور پر منظم کریں۔

ایسے معاملات میں جہاں مالی امداد کی جانے والی کاروباری سرگرمی کمیونٹیز (یعنی متاثرہ کمیونٹیز) پر ممکنہ نمایاں منفی اثرات پیدا ہونے کا امکان ہے یا مقامی لوگوں پر ممکنہ منفی اثرات پیدا ہونے کا امکان ہے، تو وہاں پر IFC توقع کرتا ہے کہ کلائنٹس باخبر مشاورت اور شرکت کے عمل میں شامل ہوں گے۔ (ICP)۔ ایسے معاملات میں ، اپنی تحقیقات کے ذریعے ، IFC اس بات کا تعین کرے گا کہ آیا کلائنٹ کی کمیونٹی کی شمولیت ایسی ہے کہ جس میں ICP شامل ہے اور متاثرہ کمیونٹیز کی شرکت کو قابل بناتا ہے ، جس سے متاثرہ کمیونٹیز کی طرف سے کاروباری سرگرمی کے لئے براڈ کمیونٹی سپورٹ (Broad Community Support)حاصل ہوتی ہے۔ براڈ کمیونٹی سپورٹ(BCS) مجوزہ کاروباری سرگرمی کی حمایت میں متاثرہ کمیونٹیز کی طرف سے افراد یا ان کے تسلیم شدہ نمائندوں کی جانب سے اظہار رائے کا ایک مجموعہ ہے۔ اگر کچھ افراد یا گروہ کاروباری سرگرمی پر اعتراض کرتے بھی ہیں تو پھر بھی BCS ہوسکتا ہے۔ کاروباری سرگرمی کی بورڈ کی منظوری کے بعد، IFC اپنے پورٹ فولیو کی نگرانی کے حصے کے طور پر کلائنٹ کی کمیونٹی کے ساتھ شمولیت کے عمل کی نگرانی کرتا رہتا ہے۔

اس کے علاوہ، جہاں ایک مجوزہ کاروباری سرگرمی مقامی لوگوں کی مفت، پیشگی، اور باخبر رضامندی کی کارکردگی کے معیار 7 کے تقاضے کو متحرک کرتی ہے، وہاں IFC کلائنٹ کے ذریعے اپنے ماحولیاتی اور سماجی ذمہ داری کے حصے کے طور پر کیے گئے عمل کا گہرائی سے جائزہ لے گا۔

B. ماحولیاتی اور سماجی درجہ بندی

ماحولیاتی اور سماجی خطرات اور مجوزہ سرمایہ کاری کے اثرات کے جائزے کے حصے کے طور پر، IFC خطرات اور اثرات کی شدت کو ظاہر کرنے کے لئے ماحولیاتی اور سماجی درجہ بندی کے عمل کا استعمال کرتا ہے۔ اس زمرے میں IFC کی معلومات تک رسائی کی پالیسی کے مطابق انکشاف کے لئے IFC کی ادارہ جاتی ضروریات کی بھی وضاحت کی گئی ہے۔ یہ زمرے ہیں:

<u>زمرہ A:</u> کاروباری سرگرمیاں جن میں ممکنہ طور پر نمایاں منفی ماحولیاتی یا معاشرتی خطرات اور / یا اثرات پائے جاتے ہیں جو متنوع ، ناقابل واپسی ، یا غیر معمولی ہیں۔

<u>زمرہ B:</u> کاروباری سرگرمیاں جن میں ممکنہ محدود منفی ماحولیاتی یا معاشرتی خطرات اور / یا اثرات ہیں جو تعداد میں بہت کم ہیں ، عام طور پر سائٹ کے لحاظ سے مخصوص ، بڑی حد تک قابل واپسی ، اور تخفیف کے اقدامات کے ذریعہ آسانی سے حل کیا جاتا ہے۔

<u>زمرہ C:</u> کاروباری سرگرمیاں جن میں کم سے کم یا کوئی منفی ماحولیاتی یا معاشرتی خطرات اور / یا اثرات نہیں ہیں۔"

مزید تفصیلات کے لئے، E&S زمرہ بندی پر IFC تشریحی نوٹ دیکھیں (1 جنوری 2012)[15]

C. نگرانی

[15] مائیکروسافٹ ورڈ - E&S زمرہ بندی_دسمبر 21.ifc.org) docx) پر تشریحی نوٹ

IFC اپنے پورٹ فولیو نگرانی پروگرام کے حصے کے طور پر اپنی سرمایہ کاری اور مشاورتی سرگرمیوں کی نگرانی کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات کرتا ہے:

براہ راست سرمایہ کاری

- IFC کے ماحولیاتی اور سماجی جائزے کے طریقہ کار کی ضروریات کے مطابق ماحولیاتی اور معاشرتی خطرات اور / یا اثرات کے ساتھ کاروباری سرگرمیوں کے لئے نگرانی کا باقاعدہ پروگرام نفاذ کریں۔
- سرمایہ کاری کے لئے ماحولیاتی اور معاشرتی حالات اور کلائنٹ کے وعدوں کے خلاف، عملدرآمد کی کارکردگی کا جائزہ لیں ، جیسا کہ کلائنٹ کی سالانہ مانیٹرنگ رپورٹ اور ماحولیاتی اور سماجی ایکشن پلان پر اپ ڈیٹس میں بتایا گیا ہے ۔ جہاں متعلقہ ہو، پائیداری کے محاذ پر کلائنٹ کی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے کے مواقعوں کی نشاندہی کریں اور ان کا جائزہ لیں۔
- اگر تبدیل شدہ کاروباری سرگرمی کے حالات تبدیل شدہ یا منفی ماحولیاتی یا معاشرتی اثرات کا باعث بن سکتے ہیں تو ، ان سے نمٹنے کے لئے IFC کلائنٹ کے ساتھ کام کرے گا۔
- اگر کلائنٹ اپنے ماحولیاتی اور سماجی وعدوں کی تعمیل کرنے میں ناکام رہتا ہے، جیسا کہ سرمایہ کاری کے لئے ماحولیاتی اور معاشرتی حالات میں ظاہر کیا گیا ہے تو، IFC کلائنٹ کے ساتھ مل کر کام کرے گا تاکہ اسے قابل عمل حد تک تعمیل میں واپس لایا جاسکے، اور اگر کلائنٹ دوبارہ تعمیل میں ناکام رہتا ہے تو ، IFC مناسب طریقے سے اس کو ٹھیک کرے گا۔

VII. معلومات تک رسائی کی پالیسی (AIP)[16]

ماحولیاتی اور سماجی معلومات۔ کارکردگی کے معیارات کے مطابق، IFC اپنے کلائنٹس کے لئے لازم قرار دیتا ہے کہ وہ متاثرہ کمیونٹیز کے ساتھ شمولیت اختیار کریں، بشمول معلومات کے انکشاف کے ذریعے، جس میں یہ بتایا جائے کہ ان کے منصوبوں سے اس طرح کے اسٹیک ہولڈرز کے لئے کون سے خطرات اور اثرات ہوسکتے ہیں۔ IFC درج ذیل ماحولیاتی اور سماجی معلومات کو عوامی طور پر دستیاب کرتا ہے: (a) براہ راست سرمایہ کاری۔ ہر مجوزہ زمرہ A اور B پروجیکٹ کے لئے ، IFC اپنے جائزے کے نتائج اور سفارشات، ماحولیاتی اور سماجی جائزہ کا خلاصہ (ESRS) ظاہر کرتا ہے۔ ESRS میں شامل ہیں: (i) کارکردگی کے معیارات اور CAO سمیت کسی بھی قابل اطلاق شکایت کے میکانزم کا حوالہ؛ (ii) IFC کی جانب سے کسی منصوبے کی درجہ بندی کا جواز؛ (iii) منصوبے کے اہم ماحولیاتی اور سماجی خطرات اور اثرات کی وضاحت؛ (iv) ان خطرات اور اثرات کو کم کرنے کے لئے نشاندہی کردہ کلیدی اقدامات، کسی بھی اضافی اقدامات کی نشاندہی کرنا جو کارکردگی کے معیار کے مطابق منصوبے کو شروع کرنے کے لئے نافذ کرنے کی ضرورت ہوگی، یا جہاں IFC ، ماحولیاتی اور سماجی ایکشن پلان (ESAP) کی ضرورت ہو؛ (5) جہاں 25,000 میٹرک ٹن سے زیادہ کاربن ڈائی آکسائیڈ کے مساوی ہے، وہاں منصوبے کی متوقع گرین ہاؤس گیسوں کا اخراج؛ (vi) کلائنٹ کے ذریعہ یا اس کی طرف سے تیار کردہ کسی بھی متعلقہ ماحولیاتی اور سماجی اثرات کی تشخیص (ESIA) دستاویزات کے لئے الیکٹرانک کاپیاں یا ویب لنکس، جہاں دستیاب ہوں؛ اور (vii) ان منصوبوں کے لئے جہاں مقامی لوگوں کی آزاد، پیشگی اور باخبر رضامندی (FPIC) کی تصدیق کی ضرورت ہوتی ہے، اس کی حیثیت کی وضاحت۔

ہر سرمایہ کاری کے لئے، ان سرمایہ کاریوں کے علاوہ جن سے کم سے کم یا کوئی ماحولیاتی یا معاشرتی منفی خطرات اور / یا اثرات کی توقع کی جاتی ہے، IFC مندرجہ ذیل ماحولیاتی اور معاشرتی معلومات کے ساتھ ESRS یا SII کو اپ ڈیٹ کرتا ہے ، جیسے ہی یہ دستیاب ہو جاتا ہے:

(a IFC) کی جانب سے درکار کوئی بھی ESAP جو سرمایہ کاری کی منظوری کے بعد تیار کیا گیا ہو۔
IFC کا بورڈ آف ڈائریکٹرز (یا دیگر متعلقہ اندرونی اتھارٹی) ؛ اور

(b ESAP) کے نفاذ کی صورتحال، جہاں IFC کی ضرورت ہو۔

زمرہ A اور B سرمایہ کاری کے لئے ، IFC بھی دستیاب کروائے گا، اگر قابل اطلاق ہو:

(c) کسی بھی ESIA کا IFC کے ذریعہ جائزہ لیا گیا، جیسے ہی وہ دستیاب ہوں؛ اور

---

[16] انکشاف - معلومات تک رسائی کی پالیسی (AIP) (ifc.org)

(d) تھرڈ پارٹی مانیٹرنگ رپورٹس، کارکردگی معیار کے مطابق، جہاں IFC کی جانب سے درکار ہو۔

معلومات تک رسائی کی پالیسی کے مکمل متن تک اس لنک کے ذریعے رسائی حاصل کی جا سکتی ہے:
https://www.ifc.org/content/dam/ifc/doc/2010/2012-ifc-access-to-information-policy-en۔پی ڈی ایف

VIII. شکایت کا ازالہ

A. IFC شکایات کے ازالے کا طریقہ کار[17]

بیرونی اسٹیک ہولڈرز کی جانب سے اٹھائے گئے ماحولیاتی اور سماجی شکایات کا جواب دینا E&S کے مثبت نتائج حاصل کرنے اور احتساب کے لئے IFC کے عزم کو ظاہر کرنے کے لئے اہم ہے۔ IFC نے E&S شکایات کے جواب میں سہولت کے لئے ادارہ جاتی سطح پر شکایات کا میکانزم قائم کیا ہے۔ E&S کی شکایت وصول کرتے وقت، IFC شکایت کنندگان کے ساتھ شامل ہوتا ہے اور کلائنٹس کے ساتھ کام کرتا ہے تاکہ جتنا جلد ممکن ہو E&S کے خدشات کا حل تلاش کیا جاسکے۔

B. تعمیل مشیر/ محتسب[18]

IFC اپنےکلائنٹس کو ان کی کاروباری سرگرمیوں سے پیدا ہونے والے ماحولیاتی اور سماجی مسائل کو حل کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے اور ان سے متاثرہ کمیونٹیز سے متعلقہ شکایات اور شکایات کو دور کرنے کے لئے لازم قرار دیتا ہے کہ وہ مناسب میکانزم اور/یا طریقہ کار مرتب اور منظم کریں۔ ان میکانزم اور طریقہ کار کے علاوہ، میزبان ملک میں دستیاب انتظامی اور / یا قانونی طریقہ کار کے کردار پر بھی غور کیا جانا چاہئے۔ بہر حال، ایسے معاملات ہو سکتے ہیں جہاں IFC کے تعاون سے چلنے والی کاروباری سرگرمیوں سے متاثر ہونے والوں کی شکایات کاروباری سرگرمی کی سطح پر یا دیگر قائم کردہ میکانزم کے ذریعے مکمل طور پر حل نہیں کی جاتی ہیں۔

احتساب کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے اور یہ کہ متاثرہ کمیونٹیز کے خدشات اور شکایات کو منصفانہ، معروضی اور تعمیری انداز میں حل کیا جانا چاہئے، کمپلائنس ایڈوائزر / محتسب (CAO) کے ذریعے ایک میکانزم قائم کیا گیا ہے، تاکہ IFC کی حمایت یافتہ کاروباری سرگرمیوں سے متاثر افراد اور کمیونٹیز کو اپنے خدشات کو ایک آزاد نگران اتھارٹی کے سامنے پیش کرنے کے قابل بنایا جاسکے۔

CAO IFC کی مینجمنٹ سے آزاد ہے اور براہ راست ورلڈ بینک گروپ کے صدر کو رپورٹ کرتا ہے۔ CAO ان لوگوں کی شکایات کا جواب دیتا ہے جو IFC کے تعاون سے چلنے والی کاروباری سرگرمیوں سے متاثر ہوتے ہیں جس کا مقصد زمین پر ماحولیاتی اور سماجی نتائج کو بڑھانا اور IFC کے زیادہ عوامی احتساب کو فروغ دینا ہے CAOاپنے تنازعات کو حل کرنے والے CAOکے بازو کے ذریعے ایک لچکدار مسئلہ حل کرنے کا طریقہ استعمال کرتے ہوئے شکایات کو حل کرنے کے لئے کام کرتا ہے۔ CAO اپنے تعمیلی بازو کے ذریعے، CAO کے آپریشنل رہنما خطوط کے مطابق IFC کی ماحولیاتی اور سماجی کارکردگی کے پروجیکٹ سطح کے آڈٹ کی نگرانی کرتا ہے۔

شکایات کا تعلق CAO کے مینڈیٹ کے اندر IFC کے تعاون سے چلنے والی کاروباری سرگرمیوں کے کسی بھی پہلو سے ہو سکتا ہے۔ یہ کسی بھی فرد، گروپ، کمیونٹی، ادارے، یا کسی دوسرے فریق کی جانب سے کی جا سکتی ہیں یا ممکنہ طور پر IFC کی مالی اعانت سے چلنے والی کاروباری سرگرمی کے ماحولیاتی یا معاشرتی اثرات سے متاثر ہوسکتی ہیں۔

CAO پالیسی کے مکمل متن تک اس لنک کے ذریعے رسائی حاصل کی جا سکتی ہے:
https://www.ifc.org/en/about/accountability/cao-policy-consultation

---

17 https://www.ifc.org/en/what-we-do/sector-expertise/sustainability/submitting-environmental-social-complaints-to-ifc

18 ہوم | تعمیل مشیر/ محتسب کا دفتر (cao-ombudsman.org)

ضمیمہ 1۔ کلیدی حوالہ دستاویزات

IFC (2007) اسٹیک ہولڈر کی شمولیت: ابھرتی ہوئی مارکیٹوں کے اسٹیک ہولڈر کی شمولیت میں کاروبار کرنے والی کمپنیوں کے لئے ایک گُڈ پریکٹس ہینڈ بک: ابھرتی ہوئی مارکیٹوں میں کاروبار کرنے والی کمپنیوں کے لئے ایک ا گُڈ پریکٹس ہینڈ بک (ifc.org)

IFC (2012) IFC پائیداری کا فریم ورک - https://www.ifc.org/content/dam/ifc/doc/mgrt/ifc-sustainability-framework.pdf

IFC (2017)گُڈ پریکٹس نوٹ: ٹھیکیداروں کی ماحولیاتی اور سماجی کارکردگی کا انتظام کرنا - https://www.ifc.org/content/dam/ifc/doc/mgrt/p-gpn-escontractormanagement.pdf

IFC (2017) گُڈ پریکٹس ہینڈ بک: سیکورٹی فورسز کا استعمال: خطرات اور اثرات کا اندازہ لگانا اور ان کا نظم کرنا - https://www.ifc.org/content/dam/ifc/doc/mgrt/p-handbook-securityforces-2017.pdf

IFC اور سوشل اکاؤنٹبلٹی انٹرنیشنل (SAI) (2007) اپنے لیبر اسٹینڈرڈز کی کارکردگی کی پیمائش کریں اور اسے بہتر بنائیں۔ لیبر اور کام کے حالات کے لئے کارکردگی معیار 2 ہینڈ بک - https://www.ifc.org/content/dam/ifc/doc/mgrt/sai-ifc-laborhandbook.pdf

IFC (2023) گُڈ پریکٹس ہینڈ بک - زمین کا حصول اور غیر رضاکارانہ آبادکاری - https://www.ifc.org/content/dam/ifc/doc/2023/ifc-handbook-for-land-acquisition-and-involuntary-resetelement-پی ڈی ایف

IFC (2009) پراجیکٹ سے متاثرہ کمیونٹیز کی شکایات کے ازالے پر گُڈ پریکٹس نوٹ - https://www.ifc.org/content/dam/ifc/doc/mgrt/ifc-grievance-mechanisms.pdf-

IFC/MIGA (2021) آزاد احتساب میکانزم (CAO) پالیسی - https://www.ifc.org/content/dam/ifc/doc/2023/ifc-miga-independent-accountability-mechanism-cao-policy.pdf